

شخصیات



جنہوں کی اس کانفرنس کے سلسلے میں عالمی یمن اور بری کے قائد کے لیے خواتین کی کارکردگی کی راہ ہموار کرنے کے لیے ایک میں الاقوامی چونی کانفرنس ۲۰۰۸ء میں پورے، راجستھان میں وہ بھی میں الاقوامی یوم خواتین کے موقع پر ہوئی۔ اس کانفرنس میں ۵۰ ملکوں کے تقریباً ۳۵۰ قائدین شریک ہوئے، جن میں مرد اور خواتین دونوں ہی شامل تھے، جن کا تعلق مختلف عقائد سے تھا اور وہ افغانستان، عراق، ایران، اسرائیل اور فلسطین بھی جگ زدہ علاقوں سے آتے تھے۔ کانفرنس میں انتظام حکومت، تعاونیات اور امن بھی سائل پر غور و کفر کیا گیا۔ انہوں نے اپنا اور سیاست کے طریقوں سے روحاںی اطمینان اور مفہومت کے متعلق اپنے تجربے بات کا تادله کیا۔

اس کا نفرنس کے بعد ایسا عالمی امن تحریک برائے خواتین نے امریکی انسٹی ٹیوٹ برائے امن کی شرکت کے ساتھ ۳۰ مارچی رہنماؤں کو ایک پر اس اور مکتوظ عراق کی تغیر کے لئے دھرم شال، ہماچل پردش میں ملاقات کی دعوت دی۔ پیشتر کراہ فیر سرکاری شخصیوں میں کام کر کے تھے اور بیچ پیشہ در تھے، جیسے کہ ماہرین تغیرات، وکلا اور کائز۔ مریم کنگ یہیں کہ ”پرانے ہم“ میں سے رہا ایک کو اپنی طرح معلوم ہو گیا کہ ہم سب ایک انسانی خاندان ہیں اور ہر کسی کا دکھ ہمارا دکھ ہے۔ اس لیگانگت پر ہے پوری چونی کا نفرنس میں ہم نے جو کچھ منابع حقیقت بن چکا ہے۔“

جے پور چونی کا نفرنس کا ایک اور اہم تجھیہ یہ تکالیف عالمی امن تحریک برائے خواتین کی اپنی امریکی چونی کا نفرنس کو فوری میں کوادر پڑھ میں مظہم کیا گی جس میں خاص توجہ کا موضوع تھا ”امریکی روشنی آواز کو بخوبی کرتا“ تاکہ ایک قوم کی حیثیت سے ہماری لیگانگت کے علم اور ہماری محبت میں زیادہ گھرائی پیدا ہو۔“

کمود موهن دہلی میں مقام فری لائس رائٹر اور فونو
جنگلٹ ہیں۔

عالیہ نظام نسوان کی علمبردار

کمود موبین

سک کی شلوار قیص اور کندھوں پر نارنجی دو پٹڑا لے ہوئے ڈینا چیرمبا لکل ہندوستانی گ رہی تھیں۔ انہوں نے مکراتے ہوئے کہا کہ ”میں ہندوستان میں بہت آرام سے چونکہ مریم بچپن ہی سے آرت اور الچھر کی دنیا میں گھری ہوئی تھیں اس لیے طبعاً روحانیت کی طرف ان ہوں۔ مجھے لگتا ہے کہ میرے اور ہندوستان کے درس سان کوئی خاگر رہتے ہے۔“

مریم خواتین کے لیے اس کی عالمی تحریک کی بانی ہیں۔ انہوں نے تحریر اور سیاست میں خاتین کے رول کو فروغ دینے کی غرض سے اس سال ہندوستان میں دو کافر نسوان کا اهتمام کیا ہے۔

وہ کہتی ہیں کہ ”جب ہور تین قدر تی طور پر زندگی کو جنم دیئے وہی ہیں تو اگر انہیں قیادت میں مردود کے سارے اموال جامیں تو کیا اس سے زیادہ محربان سماج نہیں بن سکتا جہاں تسلیم ہوا اور بچوں اور نوجوانوں کی ضرورتوں پر زیادہ توجہ دی جائے اور سیفیت برائے مطالعہ جات عالمی مذاہب، انتہی پیش باحول کی تین زیادہ حساسیت ہے؟“

ہندوستان سے مریم کے تعلقات کی ابتداء کوئی
35 برس قبل ہوئی جب وہ مذہبی ادب میں ایامے
کرنے کے لیے کولمبیا یونیورسٹی، نیویارک میں زیر
تحلیم تھیں۔ ان کے مقابلہ کا موضوع تھا "بھگوت
گیتا" اور عبد الناصیح میں کتاب ایوب کے درمیان
موازنہ "ای اشام میں اُنھیں پریم نہ یوگا تند کی
کتاب" ایک یوگی کی خودنوشت "دیکھنے کوئی۔ وہ کہتی
مزید معلومات کے لئے:

دی کلوب پیس انی شی ایتیو آف وومن
<http://www.gpiw.org/index.html>
یونائیٹڈ اسٹیٹ انسٹی ٹیوٹ آف پیس
<http://www.usip.org/>

مزید معلومات کر لئے:

دی گلے طا بیت ائم شر ایشیو آف وومن

<http://www.gpiw.org/index.html>

REFERENCES

<http://www.scribd.com/>